سوال

(686) آخری تشہد میں درود کے بعد غیر ماثور دعاؤں کے اضافے سے بچنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

فرض نماز یا سنتوں میں آخری رکعات میں درود شریف کے بعد عربی زبان میں مسنون دعاؤں کے ساتھ اپنی زبان ''اردو، یا پنجابی'' میں بھی دعا کر سکتے ہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز کے آخری تشہد میں درود کے بعد مسنون دعاؤں کے ساتھ غیر ماثور دعاؤں کے اضافے سے بچنا چاہیے۔ بالخصوص غیر عربی دعاؤں کا قطعاً کوئی ثبوت نہیں۔ کیونکہ نماز کی زبان عربی ہے،جسے ترک کرنے کی دلیل کی ضرورت ہے، جو درحقیقت میسر نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ:585

محدث فتویٰ